

## 112875 - پہلے خاوند کی اولاد اور دوسرے خاوند کی اولاد کا محروم ہونا

### سوال

میں نے ایک شادی شدہ شخص سے شادی کی جس کی اولاد تھی، اس سے میری ایک بیٹی پیدا ہوئی اور اس نے مجھے طلاق دے دی، پھر میں نے ایک اور شخص سے شادی کی تو وہ فوت ہو گیا اور اس سے میرے بیٹے اور بیٹیاں بھی ہیں میر اسوال یہ ہے کہ :

کیا پہلے خاوند کے بیٹے جس نے مجھے طلاق دے دی تھی میرے لیے اور دوسرے خاوند سے میری بیٹیوں کے لیے محروم ہونے کیا نہیں، اور کیا میرے اور میری بیٹیوں کے لیے ان کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

### پسندیدہ جواب

آپ کے پہلے خاوند کے بیٹے آپ کے لیے محروم ہیں؛ کیونکہ آپ ان کے والد کی بیوی ہیں، آپ ان کے لیے حلال نہیں ہو سکتیں؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : [اور تم ان عورتوں سے نکاح مت کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہے، مگر ہو گرچا ہے، یہ بے جانی کا کام اور بعض کا سبب اور بڑی بری را ہے]۔ النساء (22).

اور اسی طرح وہ آپ کی اس بیٹی کے لیے بھی محروم ہے جو آپ کے پہلے خاوند سے ہے، کیونکہ وہ ان کے باپ کی بیٹی ہے۔ دلیکن آپ کے دوسرے خاوند سے بیٹیوں کے لیے وہ محروم نہیں کیونکہ نہ تو ان میں نبی حرمت ہے اور نہ بھی رضاعت کی اور نہ بھی سرالی حرمت پائی جاتی ہے۔ اس بنابر ان بیٹیوں کے لیے آپ کے پہلے خاوند کے بیٹوں کے سامنے چہرہ ننگا کرنا جائز نہیں، اور ان کا آپس میں نکاح مباح ہے۔

کاسانی رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"مرد کے لیے اپنے باپ کی جانب سے بھائی کی بہن سے شادی کرنا جائز ہے، اور اس کی صورت یہ ہے کہ : جب اس کے باپ کی بیوی نے ایک بیٹا جنا اور اس کی دوسرے خاوند سے ایک بیٹی بھی ہو؛ تو یہ اس کے بھائی کی بہن ہوئی چنانچہ اس کے لیے اس سے شادی کرنا جائز ہے" انتہی دیکھیں : بداع الصنائع (4/4).

اور یہی صورت سوال میں وارد ہے، چنانچہ آپ کے پہلے خاوند کے بیٹوں کے لیے آپ کی دوسرے خاوند سے ہونے والی بیٹی سے شادی کرنا جائز ہے جو کہ ان کے والد کی جانب سے بہن کی بہن ہے"

واللہ اعلم۔